پر پہنچے تو پیر مرید دونوں زمین پر بے خود پڑے تھے۔ پیر اپنے مرید کے سوال پر ہونے والا تماشہ دیکھنے کے لئے سٹیج کے قریب ہی جلسہ گاہ میں موجود تھا۔ کچھ دیر بعد حواس بحال ہوئے تو تقریر ختم ہوچکی تھی اور رات بیت چکی تھی مؤذن کی پکار کفر و شرک کی تاریکیوں کو چیرتی ہوئی مؤمنوں کو بیدار کررہی تھی اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ پیر مرید دونوں شاہ جی کے قدموں پر گر پڑے۔ شاہ جی نے فرمایا

"یہ سر صرف اللہ کی بارگاہ میں جھکاؤ اس لئے کہ عظمت آدم محسن انسانیت ﷺ بھی اسی ذاتِ وحدہ لاشریک لہ کے سامنے سر بسجود ہیں"

پیر نے کہا! شاہ جی مجھے معاف کردیں میں آپ کو غلط سمجھتا تھا مگر آپ نے قرآن سنا کر مجھے غلط ثابت کردیا ہے۔ مرید نے کہا! مجھے بھی معاف کردیں میں تو پیر کے اکسانے پر سوال کے لئے کھڑا ہوا۔ شاہ جی نے فرمایا! جاؤ قرآن پڑھو، قرآن سنو، قرآن سناؤ اور قرآن کی دعوت کو گھر گھر پہنچاؤ۔ تمہارے ہر سوال کا جواب قرآن میں موجود ہے۔ شاہ جی کی تبلیغی جدوجہد سے بھرپور زندگی کے بے شمار واقعات ہیں جو صفحۂ قرطاس پر نہیں دلوں میں محفوظ ہیں۔

یہ واقعہ حافظ شمس الدین صاحب (ساکن چک نمبر W-B/۶۹ وہاڑی) کی روایت ہے ان کے بقول مولوی سلطان محمود صاحب اور مولوی غلام قادر صاحب بھی اس منظر کے عینی شاہد اور جلسہ میں موجود تھے۔

حافظ ارشاد احمد دیوبندی

عدوہائے محمد کا شکاری دیکھتے جاؤ

کسی سلطان جائر کو کبھی حق بات کہنے سے
ہوا ہرگز نہ دل پہ خوف طاری دیکھتے جاؤ

نہ خاطر میں کبھی لایا کسی کی جاہ و حشمت کو
منال و مال سے پرہیزگاری دیکھتے جاؤ

امیروں سے یہ بے پروا شہنشاہوں سے مستغنی
فقیروں سے مروت انکساری دیکھتے جاؤ

خدا کی راہ میں جھیلے مصائب طیب خاطر سے
یہ عبرت خیز ان کی بُردباری دیکھتے جاؤ

گزاری ریل میں یا جیل میں کل زندگی اپنی
رہِ مولیٰ میں یہ دیوانہ واری دیکھتے جاؤ

نہ چھوٹی ان سے ہرگز بھی کسی حالت میں حبل اللہ
صراطِ حق پہ ان کی پائیداری دیکھتے جاؤ

خدائے پاک کے امر و نواہی کی اشاعت میں
رہی ہے عمر بھر تک جہد جاری دیکھتے جاؤ

رگِ مرزائیت کو کاٹ ڈالا جذبۂ حق سے
ذرا ابنِ علی کی ذوالفقاری دیکھتے جاؤ

غلامی کو مٹانے میں لگائی جان کی بازی
مسلمانوں کی سچی غمگساری دیکھتے جاؤ

نبوت کی حفاظت میں اٹھائی تیغ حق گوئی
عدوہائے محمد کا شکاری دیکھتے جاؤ

رخِ زیبا سے ہوتا ہے ہویدا نور ایمانی
مجاہد مرد کی صورت پیاری دیکھتے جاؤ

ملک صورت فلک رتبہ سراپا اسوۂ حسنہ
گزاری جس نے حق پر عمر ساری دیکھتے جاؤ

بہت دل گیر ہے ارشاد ان کے ہجر میں دائم
تأسف، حُزن، حسرت اشکباری دیکھتے جاؤ